سوال

(69)مسافرامام کے پیچھے نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں مسجد میں اگر کوئی عالمِ دین آجائے توامام مسجد اس کے احترام میں اسے نماز پڑھانے کے متعلق کہہ دیتے ہیں، جب کہ مہمان نے نماز قصر پڑھنا ہوتی ہے لیکن بعض نمازی اسے اچھا نہیں سمجھتے، وہ امام کو مجبور کرتے ہیں کہ خود نماز پڑھائیں، کیا مسافر کے پیچھے مقیم کی نماز نہیں ہوتی ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مسجد میں کوئی عالم دین آجائے تو اس کے احترام کے پیش نظر اسے نماز پڑھانے کےلیے کہنا جائز ہے اور مقیم آدمی، مسافر کے پیچھے نماز ادا کرسکتا ہے، اس میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ مکہ تشریف لائے تو انھوں نے وہاں کے باشندوں کو دو رکعت پڑھائیں اور فرمایا: ’’اے اہل مکہ! تم اپنی نماز مکمل کرلو ہم تو مسافر لوگ ہیں۔‘‘ [1]

اس لیے مقتدی حضرات کو یہ عمل بُرا محسوس نہیں ہونا چاہیے اور انہیں اپنے امام کو اس امر پر مجبور نہیں کرنا چاہیے کہ وہ کسی مہمان کی موجودگی میں خود ہی نماز پڑھائے، بہر حال امام مسجد کا عمل شریعت کے عین مطابق ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] موطاامام مالک، ص ۱۴۹، ج ۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:101